سندھ آرڈیننس نمبر XIV آف ۱۹۷۱ء

SINDH ORDINANCE NO. XIV OF 1971

مغربی پاکستان قومی رضا کارز (سندھ ترمیم) سندھ آرڈیننس نمبر ۱۹۷۱ء

THE WEST PAKISTAN QAUMI RAZAKARS (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1971

(CONTENTS) فہرست

تمہید

۱۔ مختصر عنوان

۲۔ مغربی پاکستان آرڈیننس XXVII ۱۹۶۵ء میں شق کا داخلہ

۳۔ خدمت یا تربیت کے لئے بلانے جانے والے قومی رضا کاروں کی بحالی

سندھ آرڈیننس نمبر XIV آف ۱۹۷۱ء

SINDH ORDINANCE NO. XIV OF 1971

مغربی پاکستان قومی رضا کارز (سندھ ترمیم) سندھ آرڈیننس نمبر ۱۹۷۱ء

THE WEST PAKISTAN QAUMI RAZAKARS (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1971

(۲۳، دسمبر، ۱۹۷۱ء)

صوبہ سندھ میں نفاذ کے لئے ایک آرڈیننس برائے ترمیم مغربی پاکستان قومی رضا کار زسندھ آرڈیننس ۱۹۶۵ء۔

تمہید

ہرگاہ کہ یہ مناسب سمجھا گیا کہ صوبہ سندھ میں نفاذ کے لئے مغربی پاکستان قومی رضا کارز سندھ آرڈیننس ۱۹۶۵ء میں ترمیم کی جائے اس طریقہ کار کے مطابق جیسا کہ بعد از ظاہر ہے۔

اب اس لئے مارشل لاء اعلان مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء جو کے عارضی آئینی حکم کے ساتھ پڑھا جائے گا اور اس کی تعمیل میں تمام اختیارات بروئے کار لاتے ہوئے گورنر سندھ اور مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر رززون D نے مندرجہ ذیل حکم نامہ نافذ العمل کرنے کے لئے جاری کیا ہے۔

مختصر عنوان

۱۔ یہ حکم نامہ (Ordinance) مغربی پاکستان قومی رضا کار (سندھ ترمیم) آرڈیننس ۱۹۷۱ء کہلایا جائیگا۔

مغربی پاکستان آرڈیننس XXVII ۱۹۶۵ء میں شق کا داخلہ

۲۔ اس مغربی پاکستان قومی رضا کار آرڈیننس ۱۹۶۵ء میں صوبہ سندھ میں عملدرآمد کے لئے دفعہ ۵ کہ بعد مندرجہ ذیل نیا دفعہ داخل کیا جائے گا۔

5-A۔(۱)۔ باوجود کہ تاہم کوئی چیز یہاں جو کسی دوسرے قانون میں جو اس وقت میں نافذ ہو اور کوئی معاہدہ یا اقرار نامہ جس کے تحت ایک قومی رضا کار جو کہ خدمت یا تربیت کے لئے بلایا گیا ہو، پہلی نومبر ۱۹۷۱ء کو یا اس کے بعد اس خدمات یا تربیت کے

اختتام پر اس بات کا حقدار ہوگا کہ اسی ملازمت دوبارہ اس حالت میں آئے جہاں سے اس کو پہلے بلایا گیا تھا یا چھوڑا تھا۔ ایمپلائر مالک (Employer) قومی رضا کار کو بحال کرنے یا نوکری دینے کے لئے پابند نہ ہوگا اگر وہ تربیت یا خدمت سے فارغ ہونے کے ایک مہینے کے اندر مالک کو اطلاع نہ کرے۔

(۲) جہاں کسی بھی وجہ سے قومی رضا کار کی بحالی نوکری جو کہ سب سیکشن (۱) کی وجہ سے نہ بنی ہو مالک دس دنوں کے اندر جو کہ اس نے اپنا اندراج رپورٹ کی تھی یہ بحال کرے گا نوکری دے گا اور درخواست ڈپٹی کمشنر کو جس میں سب سیکشن (۱) وضاحت کرے گا اور اس کی نقل قومی رضا کار کو فراہم کرے گا۔

(۳) سب سیکشن (۲) کے تحت، اس درخواست کے اوپر ڈپٹی کمشنر جانچ پڑتال اور سننے کے بعد مناسب حکم صادر کرے گا جو کہ وہ صحیح سمجھے گا جو کہ:

(a) مالک کو سب سیکشن (۱) کے تحت رعایت (Exemption) دے گا، یا

(b) مالک (Employer) کو حکم دے گا کہ قومی رضا کار کو اس کی خاص شرائط کے تحت نوکری میں رکھے جو کہ وہ اپنے حکم میں لکھے گا۔

(۴) اگر کوئی مالک (Employer) سب سیکشن (۱) کا انکاری ہوگا جو کہ سب سیکشن (۳) کے تحت کسی حکم کی لاپرواہی اور نفی کرے گا تو وہ سزا کا مستحق ہوگا، جو کہ زیادہ سے زیادہ چھ ماہ یا جرمانہ جو کہ دس ہزار روپے ہوگا یا وہ دونوں (سزا اور جرمانہ) عدالت اس کو سزا سنائے گی، مالک کو قومی رضا کار کو چھ ماہ کی تنخواہ کے برابر معاوضہ کے طور پر ادا کرے گا جو کہ اس آخری تنخواہ ہو جب وہ نکالا گیا تھا اس کے برابر ہوگا۔

"(۵) کوئی کورٹ عدالت جو کہ فرسٹ کلاس مجسٹریٹ سے کم کی ہوگی، جو کہ فوجداری قانون سیکشن ۳۰ مجریہ ۱۸۹۸ء ایکٹ V مجریہ ۱۸۹۸ء کے اختیارات دی گئی ہوگی، اس دفعہ کے تحت جرم سماعت کرے گی۔

(٦) اس قانون کے تحت مالک (Employer) لفظ کا مطلب اسی طرح لیا جائے گا جو کہ (بحالی نوکری) آرڈیننس ۱۹٦۵ء (آرڈیننس XXI آف ۱۹٦۵ء) میں دیا گیا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔